

ترقیاتی مالی اداروں کی کارکردگی میں اب تک پیشگی نہیں آسکی ہے، جو فنڈز کے اختصاص کے اگلے مرحلے کو مہیز دیتے ہیں اور جن کی توجہ مخالف گردشی مالکاری (counter-cyclical financing) پر ہوتی ہے۔ یہ فنڈنگ کے لیے مالی اداروں پر انحصار کرتے ہیں جس سے قرضے کے دورانیے کے تخفیفی مرحلے میں ان کے اثاثوں میں توسعی محدود ہو جاتی ہے اور قرض گاری بڑھانے کے سلسلے میں ان کا مکمل کردار بھی محدود ہو جاتا ہے۔ تاہم گذشتہ تین برسوں میں ترقیاتی مالی اداروں کے خالص قرضوں میں دو ہندسی نمو (او سٹا 16.5 فیصد) دیکھنے میں آئی۔ حکومت کی قومی منصوبہ بندی میں ترقیاتی مالی اداروں کا ارتبا، اپنی سرگرمیوں کا دائرہ بڑھانے کی خاطر متعلقہ فریقوں کی طرف سے تعاون میں اضافہ، اور ترقیاتی تناظر میں ضابطہ کار اداروں کی جانب سے آپریشنل معاونت مل جانے سے مالی و سماست کا احاطہ کرنے میں ان کا کردار بڑھ سکتا ہے۔ اس کاوش سے ملک کی اقتصادی و معماشی ترقی کے لیے قومی عزم کو مزید تقویت ملے گی۔

4.1.1 پیشگی

ترقیاتی مالی اداروں کے تخفیفی مرے کے کلیدی اور مالی اصابت کے اظہاریے

2017ء	2016ء	2015ء	2014ء	2013ء	2012ء	ارب روپے
122.1	108.9	115.3	108.3	79.5	80.2	سرمایہ کاری
76.7	68.6	56.8	48.6	45.3	47.7	قرضے
228.0	208.8	190.5	176.1	149.4	143.2	گل بائٹ
100.5	98.4	86.5	74.4	67.3	58.2	قرض گیری
17.1	10.9	12.0	15.0	8.9	13.5	امانیں
99.5	82.2	79.3	76.4	62.3	62.6	اکیوٹی
15.0	13.9	15.0	15.1	17.1	18.2	غیر فنال قرضے
فیصد						
47.04	40.78	43.62	44.85	50.33	55.18	ثریخ کافیت سرمایہ
17.15	17.48	21.98	25.27	30.04	31.69	غیر فنال قرضے تا مجموعی قرضے
5.52	4.51	6.21	7.93	12.41	17.50	غایص غیر فنال قرضے تا غایص
2.36	3.56	3.36	4.48	3.05	2.21	قرضے
5.77	8.66	7.92	10.64	7.00	5.35	ایٹاٹ پر منافع (بعد از گیکس)
37.28	38.78	32.59	30.96	40.25	40.20	ایکوئٹی پر منافع (بعد از گیکس)
90.90	90.23	86.31	84.80	84.77	81.31	لاغت تا آمدی تاب
447.93	627.65	471.61	323.92	506.85	352.71	سیال تا آٹھ قابل مدت اجات
ماغنے: ایٹیکٹ						

ادارے سرمایہ اور زری منڈی کی سرگرمیوں میں زیادہ متحرک ہیں<sup>174</sup> جیسا کہ ان کے اثاثوں کا 53.6 فیصد سرمایہ کاری پر مشتمل ہونے سے عیاں ہے۔ اگرچہ اس سرمایہ کاری

مجموعی مالی شعبے میں ترقیاتی مالی اداروں کی اہمیت معدوم بوربی ہے۔۔۔

بین الاقوامی سٹھ پر کئی ترقیاتی مالی اداروں نے ترقیاتی عمل میں اپنا کردار ادا کرنے کا ہدف حاصل کیا اور اب ان کے وجود کو اس لیے جائز قرار دیا جا رہا ہے کہ وہ مخالف گردشی مالکاری فراہم کر رہے ہیں۔<sup>171,170</sup> پاکستان میں ترقیاتی مالی اداروں، جو بیشتر حکومت پاکستان اور دیگر ریاستی اداروں کی ملکیت ہیں<sup>172</sup>، کے قیام کا مقصد معاشی ترقی میں کردار ادا کرنا تھا جس کے حصول کے لیے اقتصادی اہمیت کے حامل شعبوں، صنعتی اور انفراسٹرکچر منصوبوں کے لیے رقوم کی فراہمی، اور پاکستان اور دیگر ممالک کے درمیان تجارتی بہاؤ میں سہولت پیدا کی جانی تھی۔ تاہم کئی دہائیاں گزر جانے کے باوجود<sup>173</sup>، ترقیاتی مالی ادارے اب تک ترقیاتی کردار ادا نہیں کر سکے ہیں۔

بلا خطر منافع کی جستجو نے ترقیاتی مقاصد کو نظر انداز کیا لیکن اصابت کے اظہاری مستحکم بوئے ....

2017ء کے اختتام تک ترقیاتی مالی اداروں کے اثاثوں کا جم 228.0 ارب روپے تھا، جو مالی شعبے کے مجموعی اثاثوں کا مخف 0.92 فیصد بتاہے (عومی جائزہ ملاحظہ کیجیے)۔ قرضوں کی شرح نمو 16.5 فیصد رہی (گذشتہ تین برسوں کی اوسط) جس سے گل اثاثوں میں ان کا حصہ 2014ء کے 26.7 فیصد سے بڑھ کر 2017ء میں 33.6 فیصد ہو گیا۔ لیکن ترقیاتی مالی

<sup>173</sup> موجودہ ترقیاتی مالی اداروں میں سے پہلا ادارہ 1952ء میں قائم ہوا، جبکہ ملکیت کے ملکیت کا حامل پہلا ترقیاتی مالی ادارہ 1978ء میں قائم ہوا، اور اس طرز کا آخری ادارہ 2007ء میں قائم کیا گیا۔

<sup>174</sup> ان اداروں میں ایک ترقیاتی مالی ادارے کی حکومتی تملکات کا لائنس یافتہ پر اکمی ڈبلیو ہے۔ اپنے لائنس کو فعال رکھنے کے لیے اس ترقیاتی مالی ادارے پر لازم ہے کہ وہ حکومتی تملکات سازی کی منڈی میں متحرک رہے۔ 2017ء میں صرف اس ترقیاتی مالی ادارے کی حکومتی تملکات میں سرمایہ کاری اس شبے کی جانب سے گل سرمایہ کاری کا 45.3 فیصد تھی، جس کے حصول کی خاطر اس نے مالی اداروں سے قرض گیری کی (اس شبے کی گل قرض گیری میں اس ادارے کا حصہ 44.4 فیصد ہے)۔

<sup>170</sup> عالی سیموزیم برائے ترقیاتی مالی ادارے <http://www.worldbank.org/en/events/2017/09/19/global-dfi-symposium/aspx>

<sup>171</sup> مخالف گردشی مالکاری سے ہماری مراد یہ ہے کہ جب گلی اداروں کو قرضوں کے اجر میں عارضی مشکلات کا سامنا ہو تو قرض گاری بڑھادی جائے، تاکہ معاشی بھائی کی کاوشوں میں مدد ملے۔

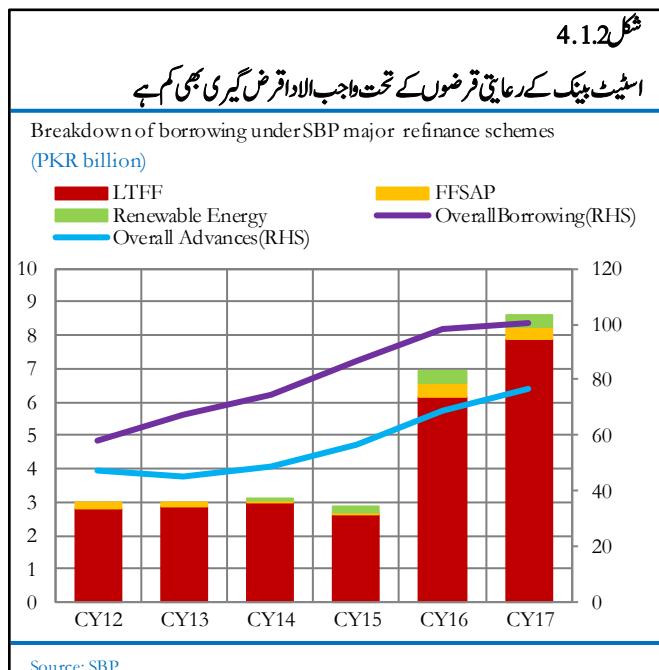
<sup>172</sup> گھٹ میں سے ایک ترقیاتی مالی ادارے کے سوا، جو کہ مکمل طور پر حکومت پاکستان کی ملکیت ہے۔

شعبہ جاتی ارتکاز کے سلسلے میں انفرادی،<sup>175</sup> نیکشاں، اور تو ادائی کی پیداوار / ترسیل کے لیے ماکاری سب سے زیادہ رہی؛ لیکن بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضوں کی بہ نسبت اس کا جم بہت کم رہا<sup>176</sup> (فہل 4.1.1)۔

اسٹیٹ بینک نے پائیدار اور شمولیتی معاشری نموکی خاطر نوماکاری کی مختلف اسکیمیں متعارف کرائی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی ضابطہ سازی کے دائرے میں آنے والے تمام ادارے تزویراتی شعبے کو قرضے دینے کے لیے وضع کردہ اسکیموں میں شامل ہو سکتے ہیں<sup>177</sup>۔ تاہم ان نوماکاری اسکیموں میں ترقیاتی مالی اداروں کی شمولیت بہت کم ہے، ان اداروں کی مجموعی قرض گیری میں متعلقہ واجبات کا جم محض 8.6 فیصد ہے۔ لہذا، ترقیاتی مالی اداروں کا موجودہ خاکہ ان کی خواہش کے مطابق معاشری تحرک پیدا کرنے کے لیے ناکافی ہے (فہل 4.1.2)۔

اگرچہ ایکویٹی سرمایہ کاری کے ذریعے اس شعبے کی ترقی ایک مفید ذریعہ ہے، تاہم بلند سرمایہ چارج ایک رکاوٹ ہے۔۔۔

بیشتر ترقیاتی مالی ادارے کئی شعبوں میں ایکویٹی سرمایہ کاری (ذیلی ادارے / رفاقت تعلق یا دیگر سرمایہ کاریوں کے واسطے، تزویراتی درجے میں آنے والے شیئرز میں) کرتے ہیں

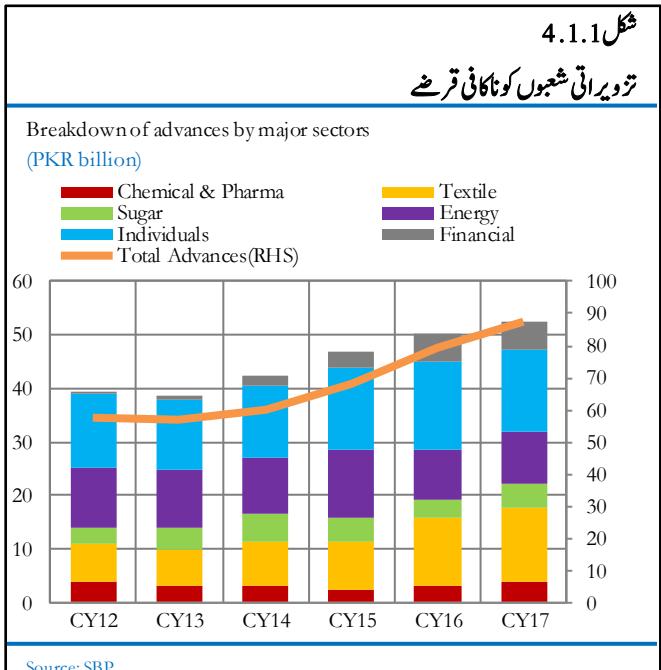


177 ٹولیل مدتی نوماکاری کی چار اسکیمیں یہ ہیں، ٹولیل مدتی ماکاری سہولت (ایل ایف ایف)، اس کا مقصد مشینری کی درآمد اور ملک میں پختہ والے پالٹس کی خریداری ہے؛ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کی چوتھت طرازی؛ بڑی پیداوار کے ذخیرے کے لیے ماکاری سہولت (ایف ایف ایس اے پی)؛ اور قابل تجدید تو ادائی استعمال کرنے والے بھروسہ کی ماکاری اسکیمیں تاکہ صحتی شعبے کی استفادہ کاری ہو سکے۔

سے (4.4 فیصد سرمایہ کاری سرکاری تمسکات میں ہے) ترقیاتی مالی اداروں کے ترقیاتی مالیات کے اہداف کو نقصان پہنچا گر اس کی وجہ سے ان اداروں کے اصابت کے اظہاریوں کو تقویت ملی۔ سرمایہ کاری سے حاصل شدہ متوسط (2017ء میں گل آمدی کا 48.7 فیصد) نے نفع آوری کے اظہاریوں کو بہتر کر دیا جبکہ خطرہ قرض سے پاک سیال تمسکات میں اثاثوں کے استعمال سے شرح کفایت سرمایہ 47.04 فیصد تک جا پہنچی اور سیال اثاثوں اور گل اثاثوں کا تناسب 40.4 فیصد ہو گیا۔ غیر فعال قرضوں کا تناسب بظاہر بلند یعنی 17.2 فیصد ہے، جو غیر فعال رہن جزدان کے حامل ایک ترقیاتی مالی ادارے کا عکاس ہے جو مکاناتی ماکاری میں فعال ہے۔ اس چیز کے علاوہ، اس شعبے کے غیر فعال قرضوں کا تناسب پست یعنی 9.5 فیصد ہے (جدول 4.1.1)۔

#### تزویراتی شعبوں کو قرضوں کی فرابیسی ناکافی رہی

ترقبیاتی مالی اداروں کی جانب سے نجی شعبے کو دیے جانے والے قرضوں کا جم بینکاری شعبے کے قرضوں کا مخفی 1.72 فیصد ہے۔ ان قرضوں کے ناکافی ہونے کا اظہار اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ 2016ء میں ان اداروں نے میکیت کے کلیدی شعبوں (جیسے نیکشاں، شکر، سینٹ، زرگی کاروبار اور تو ادائی) کو 4.0 ارب روپے فراہم کیے جبکہ بینکاری شعبے نے 397.2 ارب روپے کے قرض دیے۔



175 یہ مکاناتی ماکاری سے متعلقہ ایک ترقیاتی مالی ادارے میں رہن پر قرض گاری کا واحد ذریعہ بنے، جو اس کے گل انفرادی جزدان کا تقریباً 96.0 فیصد ہے۔

176 بینکوں کی جانب سے مجموعی قرضے (2017ء) انفرادی (9.9 ارب روپے)، نیکشاں (9.89 ارب روپے)، تو ادائی کی پیداوار / ترسیل (1043.5 ارب روپے)۔

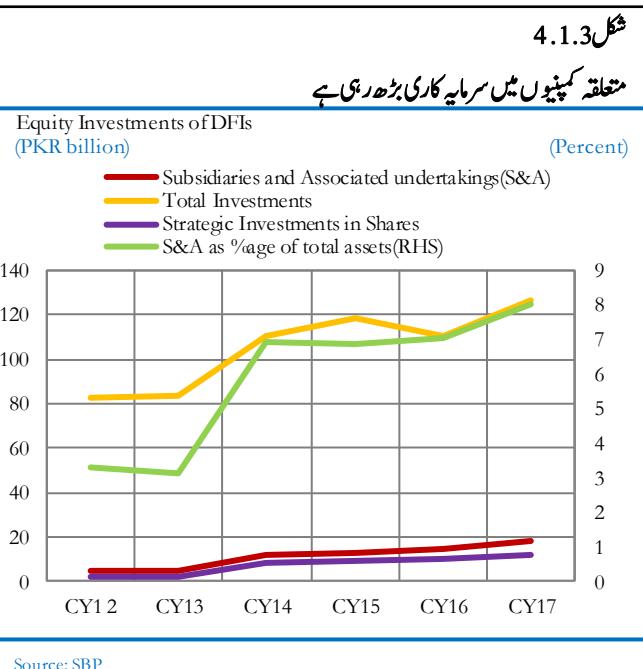
ذریعہ بھی ہو سکتی ہے، اس لیے متعلقہ فریق اس سے استفادے پر غور کر سکتے ہیں۔ انہم متعلقہ فریق اپنی کاروباری سرگرمیوں کو جلا بختی کی خاطر استعداد کاری اور ترقیاتی مالی اداروں کو آپریشنل معاونت کی فراہمی پر غور کر سکتے ہیں، جبکہ ضابط کاری اس ذریعے کے لیے اس طرح معاون ہو سکتے ہیں کہ وہ فریق اکٹھاف کی حد اور کمیٹیشنل چارج میں نرمی کر دیں (شکل 4.1.3)۔<sup>178</sup>

فندنگ کے قابل عمل ذرائع کی کمی فندنگ کے حصول میں رکاوٹ ہے۔۔۔

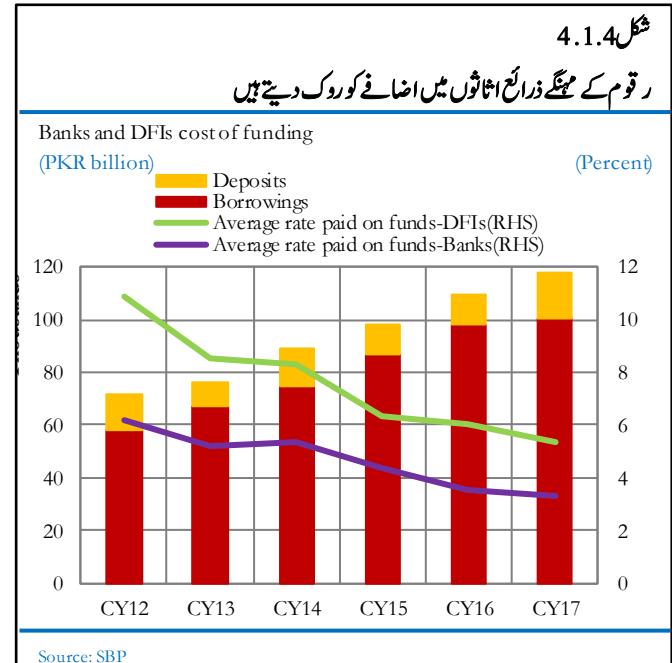
ترقبیاتی مالی اداروں میں امانت گزاروں کی تعداد اس کے کل اشاؤں کا مخفض 6.7 فیصد ہے، یہ امانتیں بنیادی طور پر نفع آور امانتوں<sup>179</sup> جیسے سرمایہ کاری ریٹیئریٹ پر مشتمل ہوتی ہیں۔ نتیجتاً، ترقیاتی مالی اداروں کو اپنے اشاؤں (کل اشاؤں 44.1 کا فیصد) کی فندنگ کے لیے مالی اداروں سے قرض گیری پر بھاری انحصار کرنا پڑتا ہے۔ لہذا، نفع آور امانتوں کی بلند لارگت اور قرض گیری پر انحصار سے ترقیاتی مالی اداروں کی فندنگ کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں، جس کے باعث ترقیاتی مالی اداروں کے اشاؤں کی وسعت محدود ہو جاتی ہے۔ ترقیاتی مالی اداروں کی جانب سے اکٹھائی گئی رقم پر اوسٹا جو شرح سودا ادا کرنا پڑتی ہے وہ بینکاری شعبے سے 200 بی پی ایس زیادہ ہے (شکل 4.1.4)۔

۔۔۔ محفوظ قلیل مدتی قرض گیری پر انحصار سے ترقیاتی مالی ادارے غیر مستحکم اٹھ جاتی نہ کو اسے اضافے کو روک دیتے ہیں

اگرچہ سرکاری قرضہ منڈی میں ترقیاتی مالیاتی اداروں کی شرکت اپنے تیئن فکر مندی کی بات نہیں ہے تاہم ان سرمایہ کاریوں کی رقم کے لیے قرض گیری کا استعمال ناپائیدار ذریعہ ہو سکتا ہے۔ مالی تکمیل کی دستیابی ترقیاتی مالی اداروں کو اپنے اشاؤں میں اضافے کے لیے محفوظ قرض گیری پر انحصار کرنے پر راغب کرتی ہے۔ ایسے ذرائع سے ترقیاتی مالیاتی اداروں کو تکمیل کی قرض / معیار سیالیت کے لحاظ سے رعایتی شرح مل جاتی ہے؛ اس قلیل مدتی قرض گیری سے پائیدار اشاؤں میں مدد نہیں ملتی۔ تکمیل کی عرصیت اور واجب الادا قرض کی ادائیگی سے ترقیاتی مالی اداروں کے اشاؤں میں تیزی سے ردوبل ہو جاتا ہے۔



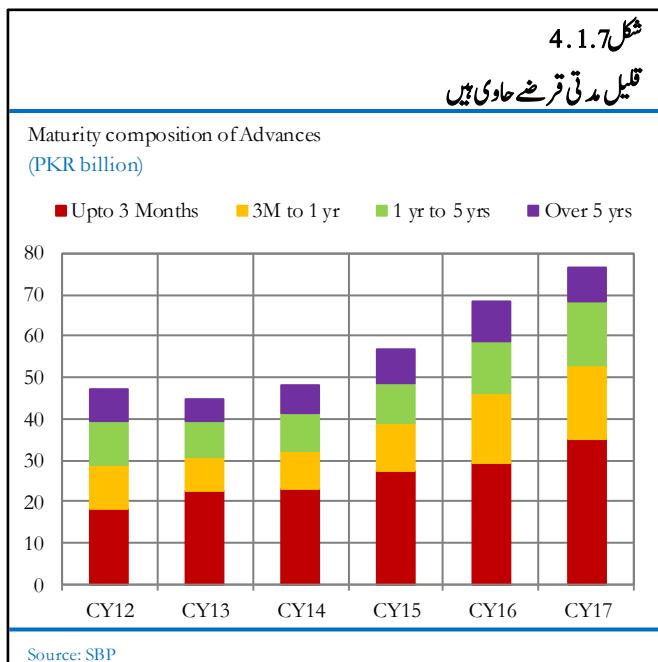
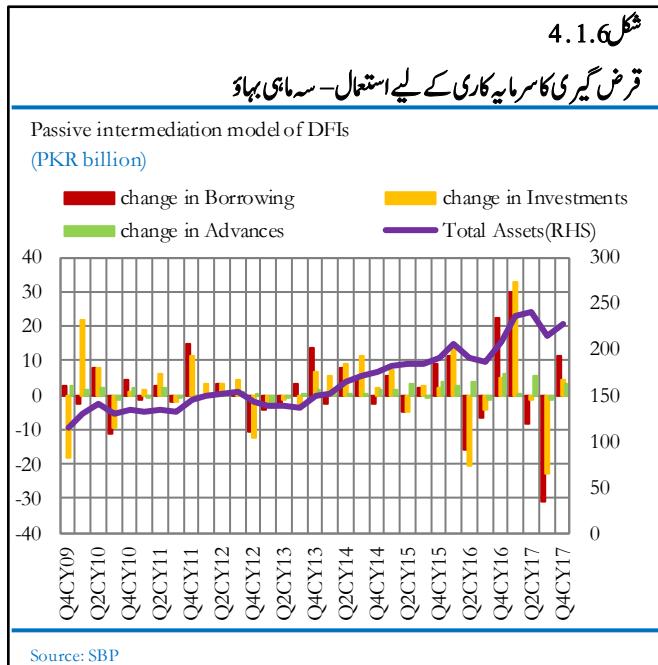
جن میں کمرشل بینک، خردماکاری بینک، انتظام اٹاشی کی کمپنیاں، لیز نگ، مضاربہ، ریکل اسٹیٹ، بیسہ اور بیکل کی پیداوار شامل ہیں۔ یہ سرمایہ کاریاں کل اشاؤں اور سرمایہ کاریوں کا چھوٹا سا حصہ ہیں۔ چونکہ انکوئی سرمایہ کاری اہم شعبوں کی نمو کو تقویت دینے کا ایک مفید



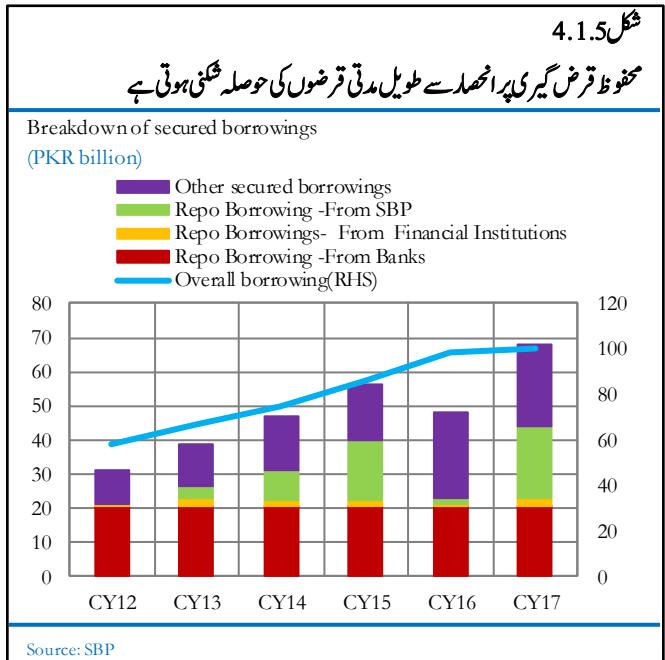
<sup>178</sup> بازل کی شرائط کے تحت کمرشل اداروں کی انکوئی میں سرمایہ کاری (جو اجرائی ادارے کے جاری شدہ مشترکہ سرمایہ حصہ کے 10 فیصد سے زائد ہو) پر یا جہاں ذیلی ادارہ جو اکاسہ ہو، یہ دوں خطرہ 1000 فیصد چارج کیا جائے گا۔

<sup>179</sup> ترقیاتی مالی ادارے قابل اجر امانتیں (checking deposits) (checking deposits) جمع نہیں کر سکتے (یہ آرڈی سرکلر 2015ء کا نمبر 2)۔

اٹاؤں کی پائیدار نمو کے لیے ترقیتی مالی اداروں کو فنڈنگ کے متبادل ذرائع اپنازے چاہئیں  
**(شکل 4.15 اور 4.16)۔**



ترقبی اداروں کے ساتھ روابط میں اضافہ، سرگرمیوں کا ادائیہ بڑھانے کی خاطر و سطح تا طویل مدتی منصوبوں کی تشكیل، دو طرفہ سطح پر تبادلہ خیال اور نجی شعبے کو ترقیتی مالیاتی اداروں میں حص کے حصول کے ذریعے شرکت داری کی تغییب دلانا شامل ہیں۔ حکومت توی سطح کی طویل مدتی ترقیتی منصوبہ بندی میں ان اداروں کو کردار دینے پر غور کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ترقیتی مالی اداروں کی نگرانی کر شل اداروں سے ہٹ کر کرنے کی ضرورت ہے۔



--- جس سے قلیل مدتی قرض گاری بڑھ جاتی ہے ---

ترقبی مالی اداروں کی جانب سے قلیل مدتی محفوظ قرض گیری پر انحصار سے ان کی قرض گاری کا جزو داں سکھ رہا ہے جس سے یہ ادارے اپنا وہ منفرد کردار ادا نہیں کر پاتے جو توی اہمیت کے منصوبوں کو طویل مدتی نمو کے لیے قرضے فراہم کرنے کا ہے۔ ریپو قرض گیری میں بینادی تمسکات کی عرصیت ریپو معاملے کی معاد سے زائد ہونی چاہیے۔ قلیل مدتی تمسکات کی جانب رجحان کو مد نظر رکھتے ہوئے، ان سے کی گئی قرض گیری بھی قلیل مدتی ہی ہوتی ہے (شکل 4.1.7)۔

ترقبی مالی اداروں کی مالی شعبے میں موجودگی بڑھانے کے لیے پالیسی میں کچھ تبدیلیاں درکار ہیں ---

جیسا کہ مالی شعبے میں خاطر خواہ گہرائی لانا تاکہ وہ دھکے برداشت کر سکے، پالیسی سازوں کے بنیادی مقاصد میں شامل ہوتا ہے، اسی طرح یہ بھی لازم ہے کہ ماکاری کی کمی کو پورا کرنے کے قرض، یعنے والے متبادل ادارے موجود ہوں۔ لہذا، ترقیتی مالی اداروں کے لیے ایک اہم کردار متعین کرنے کی ضرورت ہے۔ پالیسی سازی کے مجاز پر چند ممکنہ اقدامات میں

معاونت مل جائے تو ترقیاتی مالی ادارے حکومت کے نمائندے کے طور پر اُس وقت مخالف گردشی مالکاری کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں جب کبھی مالی استحکام کے تحفظ کی ضرورت پیش آجائے۔

ادائیگ قرض کی صلاحیت کے اظہار یہ یعنی شرح کٹاٹ سرمایہ 2017ء، میں 47.04 فیصد اور غیرفعال قرضوں کا تناسب 17.2 فیصد ہے، جو اس بات کے غماز ہیں کہ قرض گاری بڑھانے کی خاطر خواہ گنجائش موجود ہے<sup>180</sup>۔ اگر متعلقہ فریقوں کی جانب سے درکار

---

<sup>180</sup> غیرفعال قرضوں کا تناسب بیکاری شعبے سے تدریے زیادہ ہے (8.4 فیصد)، جس کی وجہ مکاتابی مالکاری سے متعلق ایک ترقیاتی مالی ادارے کی قرض گاری ہے، جس کے غیرفعال قرضوں کی شرح اس شعبے کا تقریباً 44 فیصد ہے۔